روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 12 ستمبر 2011ء 13 شوال 1432 ہجری 12 تبوک 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 208

سب سے زیادہ مظلوم

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اللہ کی راہ میں جتنا مجھے ڈرانے کی کوشش کی گئی کسی اور کیلئے ایسی کوشش نہیں ہوئی اور راہ مولیٰ میں جتنی اذیت مجھے دی گئی اتنی کسی اور کو نہیں دی گئی۔

(جامع ترمذی کتاب القیامۃ حدیث نمبر :2396)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا میں دو قسم کے دکھ ہوتے ہیں۔بعض دکھ اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ان میں تسلی دی جاتی ہے اور صبر کی توفیق ملتی ہے فرشتے سکینت کے ساتھ اترتے ہیں۔اس قسم کے دکھ نبیوں اور راستبازوں کو بھی ملتے ہیں اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بطور ابتلاء آتے ہیں (۔) ان دکھوں کا انجام راحت ہوتا ہے اور درمیان میں بھی تکلیف نہیں ہوتی کیونکہ خدا کی طرف سے صبر اور سکینت ان کو دی جاتی ہے مگر دوسری قسم دکھ کی وہ ہے جس میں یہی نہیں کہ دکھ ہوتا ہے بلکہ اس میں صبر و ثبات کھویا جاتا ہے۔اس میں نہ انسان مرتا ہے نہ جیتا ہے اور سخت مصیبت اور بلا میں ہوتا ہے۔یہ شامت اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے (۔) اور اس قسم کے دکھوں سے بچنے کا یہی طریق اور علاج ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے کیونکہ دنیا کی زندگی چندروزہ ہے اور اس زندگی میں شیطان اس کی تاک میں لگا رہتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اس کو خدا سے دور پھینک دے اور نفس اس کو دھوکا دیتا رہتا ہے کہ ابھی بہت عرصہ تک زندہ رہنا ہے لیکن یہ بڑی بھاری غلطی ہے۔اگر انسان اس دھوکے میں آ کر خدا تعالیٰ سے دور جا پڑے اور نیکیوں سے دستکش ہو جاوے۔موت ہر وقت قریب ہے اور یہی زندگی دارالعمل ہے۔مرنے کے ساتھ ہی عمل کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اور جس وقت یہ زندگی کے دم پورے ہوئے پھر کوئی قدرت اور توفیق کسی عمل کی نہیں ملتی خواہ تم کتنی ہی کوشش کرو مگر خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کوئی عمل نہیں کر سکو گے اور ان گناہوں کی تلافی کا وقت جاتا رہے گا اور اس بدعملی کا نتیجہ آخر بھگتنا پڑے گا۔

خوش قسمت وہ شخص نہیں ہے جس کو دنیا کی دولت ملے اور وہ اس دولت کے ذریعہ ہزاروں آفتوں اور مصیبتوں کا مورد بن جائے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے اور ہمیشہ اپنے آپ کو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا کو وہ اس طرح پر حاصل کرے گا۔مگر یاد رکھو کہ یہ بات یونہی حاصل نہیں ہو سکتی۔اس کے لئے ضروری ہے کہ تم نمازوں میں دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ تم سے راضی ہو جاوے اور وہ تمہیں توفیق اور قوت عطا فرمائے کہ تم گناہ آلود زندگی سے نجات پاؤ۔کیونکہ گناہوں سے بچنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کی توفیق شامل حال نہ ہو اور اس کا فضل عطا نہ ہو اور یہ توفیق اور فضل دعا سے ملتا ہے۔اس واسطے نمازوں میں دعا کرتے رہو کہ اے اللہ ہم کو ان تمام کاموں سے جو گناہ کہلاتے ہیں اور جو تیری مرضی اور ہدایت کے خلاف ہیں بچا اور ہر قسم کے دکھ اور مصیبت اور بلا سے جو ان گناہوں کا نتیجہ ہے بچا اور سچے ایمان پر قائم رکھ (آمین) کیونکہ انسان جس چیز کی تلاش کرتا ہے وہ اس کو ملتی ہے اور جس سے لاپروائی کرتا ہے اس سے محروم رہتا ہے۔جوئندہ یابندہ مثل مشہور ہے مگر جو گناہ کی فکر نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ سے نہیں ڈرتے وہ پاک نہیں ہو سکتے۔گناہوں سے وہی پاک ہوتے ہیں جن کو یہ فکر لگی رہتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص

نماز فیضان اور انوار کے حصول کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

’’نماز میں ایک خاص قسم کا فیضان اور انوار نازل ہوتے ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کا برگزیدہ بندہ ان میں ہوتا ہے اور ہر ایک شخص اپنے ظرف اور استعداد کے موافق ان سے حصہ لیتا ہے پھر امام کے ساتھ تعلق بڑھتا ہے اور بیعت کے ذریعہ دوسرے بھائیوں کے ساتھ تعلقات کا سلسلہ وسیع ہوتا ہے۔ہزاروں کمزوریاں دور ہوتی ہیں جن کو غیر معمولی طور پر دور ہوتے ہوئے محسوس کر لیتا ہے،اور پھر کمزوریوں کی بجائے خوبیاں آتی ہیں جو آہستہ آہستہ نشوونما پا کر اخلاقِ فاضلہ کا ایک خوبصورت باغ بن جاتے ہیں۔‘‘

(حقائق الفرقان جلد اول صفحہ 61)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء
مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

داخلہ عائشہ دینیات کلاس

خدا کے فضل سے موسم گرما کی تعطیلات کے بعد ادارہ مورخہ 4 ستمبر 2011ء سے کھل چکا ہے۔ دینیات کلاس میں داخلہ برائے فرسٹ سمیسٹر 15 ستمبر 2011ء تک جاری رہے گا۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل بھجوائیں۔ داخلہ کے لئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک ہے۔ ایف اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی و علمی ترقی کیلئے داخل ہو کر استفادہ کر سکتی ہیں۔عمر کی حد مقرر نہیں ہے۔شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہو کر مستفید ہوں۔ تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ میں بھجوائیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

مکرم نصیر احمد قمر صاحب

مینڈے (Mende) زبان میں ترجمہ قرآن مجید

مینڈے سیرالیون کی ایک بڑی زبان ہے جسے مینڈے قبیلہ کے علاوہ دیگر لوگ بھی بولتے ہیں۔ سیرالیون کے علاوہ لائبیریا میں بھی اس زبان کے بولنے والے ملتے ہیں۔ یہ زبان بولنے والوں کی تعداد قریباً ڈیڑھ ملین ہے۔

مینڈے زبان میں مکمل قرآن مجید کا ترجمہ پہلی بار جماعت احمدیہ کو ہی شائع کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ چنانچہ 1990ء میں اسلام انٹرنیشنل پبلیکیشنز کے زیر اہتمام Alden Press آکسفورڈ سے اس کا پہلا ایڈیشن تین ہزار کی تعداد میں شائع ہوا۔

مکرم خلیل احمد صاحب مبشر سابق امیر و مشنری انچارج سیرالیون لکھتے ہیں کہ:

''1986-87ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف سے ارشاد موصول ہوا تھا کہ سیرالیون کی کس زبان میں جماعت قرآن کریم کا ترجمہ کرواسکتی ہے۔ اس ارشاد پر خاکسار نے عرض کیا تھا کہ سیرالیون میں انگریزی کے علاوہ ایک درجن سے زائد لوکل زبانیں بولی جاتی ہیں اور تھوڑے تھوڑے فاصلہ کے بعد زبان بدل جاتی ہے۔ البتہ دو لوکل زبانیں ایسی ہیں جن کے بولنے والوں کی تعداد بھی زیادہ ہے اور نسبتاً وسیع علاقہ میں بولی جاتی ہیں۔ اور وہ ہیں مینڈے اور ٹمنی۔ مینڈے لوگ ٹمنی بولنے والوں کی نسبت زیادہ تعلیم یافتہ تھے اور ان میں مینڈے زبان لکھنے اور پڑھنے کا رجحان بھی تھا۔ مذہب کے لحاظ سے بھی یہ لوگ اپنے عقائد پر پختگی رکھتے ہیں۔ جماعت احمدیہ میں مینڈے زبان بولنے اور پڑھنے والوں کی تعداد بھی دیگر زبانیں بولنے اور پڑھنے والوں کی نسبت زیادہ تھی۔ حضور کی خدمت میں یہ صورتحال عرض کی تو اس پر حضور انور نے ازراہ شفقت و احسان مینڈے زبان میں ترجمہ کروانے کی ہدایت فرمائی اور ہر لحاظ سے اعلیٰ اور معیاری ترجمہ کروانے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ جماعت کے ایک فدائی اور مخلص فرد پیراماؤنٹ چیف وی وی کاہلوں دارو کے رہنے والے تھے۔ یہ بزرگ ایک وقت میں سیرالیون جماعت کے نیشنل صدر اور پھر نائب امیر اول بھی رہے۔ متقی، پرہیزگار، دعائیں کرنے والے بزرگ تھے۔ قرآن کریم پڑھنے، اس پر غور کرنے کی عادت عشق کی حد تک تھی۔ انگریزی زبان بھی اچھی تھی۔ انگریزی ترجمہ سے مینڈے میں ترجمہ کرنے کا بے حد شوق تھا۔ سب سے پہلے ان کے سپرد ہی یہ کام کیا گیا۔ مینڈے بولے جانے والے علاقہ میں رہتے تھے۔ مینڈے زبان پڑھ اور لکھ سکتے تھے۔ جہاں تک مجھے یاد ہے انہوں نے بڑے شوق اور محنت سے قرآن کریم کے 23 پاروں کا مینڈے میں ترجمہ کر کے مجھے پہنچا دیا تھا لیکن ان کی زندگی نے وفا نہ کی اور چیف صاحب اللہ کو پیارے ہوگئے۔ مرکز کی طرف سے یہ ترجمہ جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایات مل رہی تھیں۔ چنانچہ یہ کام خاکسار نے محترم لطیف احمد صاحب جھمٹ، پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بلاما کے سپرد کیا جنہیں قرآن کریم کے عربی متن، انگریزی ترجمہ پر تو عبور حاصل تھا ہی مینڈے علاقہ میں ایک لمبا عرصہ خدمت بجالانے کی وجہ سے مینڈے زبان سے بھی گہرا لگاؤ تھا۔ مینڈے بولنے والوں کو سمجھ جاتے تھے کیا کہہ رہا ہے۔ مینڈے کسی حد تک بول بھی لیتے تھے۔ مگر اتنی نہیں کہ مینڈے میں ترجمہ کرسکیں یا لکھ سکیں۔ انہوں نے اپنے بعض اساتذہ مینڈے زبان بولنے، انگریزی سے ترجمہ کر لینے اور بعض مینڈے زبان لکھ لینے والوں کو ساتھ ملایا اور ان کی مدد سے کام کو آگے بڑھایا۔ محترم لطیف احمد جھمٹ صاحب انگریزی سے مینڈے میں ترجمہ کرنے کے کام میں محترم لطف الرحمٰن صاحب محمود پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کینما (Kenma) سے بھی باقاعدہ مشورہ کرتے رہے۔ اس طرح محترم محمود صاحب کو بھی اس کار خیر میں حصہ لینے کی توفیق ملی۔

یہ ایک نہایت ذمہ داری کا کام تھا۔ دل تسلی نہیں پارہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک اور شخص دے دیا جو مینڈے پڑھنا لکھنا خوب جانتا تھا اور انگریزی سے مینڈے زبان میں ترجمہ کرنے کی مہارت رکھتا تھا۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے اس کا نام اے۔ بی۔ کروما تھا۔ سیرالیون کے ملٹن مرگائی کالج میں پروفیسر تھا۔ چنانچہ اس سے بات ہوئی تو اس نے کچھ معاوضہ لے کر بقیہ ترجمہ مکمل کر دیا۔ بلکہ پہلے سے کئے گئے ترجمہ پر نظر ثانی بھی کی۔ مگر یہ بھی اپنی مصروفیات کی وجہ سے پورے ترجمہ کی نظر ثانی نہ کرسکا۔

سیرالیون کے ضلع بو (Bo) کے ایک گاؤں 'مماجو' میں ایک مخلص احمدی معلم سلیمان سانڈی صاحب ہیں۔ انگریزی بالکل نہیں جانتے۔ البتہ عربی زبان جانتے ہیں، بولتے ہیں، قرآنی آیات اور احادیث کا عربی سے مینڈے زبان میں ترجمہ کرنے کی مہارت رکھتے ہیں۔ درس مینڈے زبان میں دیتے ہیں۔ ہر سال سیرالیون کے جلسہ سالانہ پر ان کی تقریر مینڈے زبان میں ہوتی ہے۔ نظر ثانی کے سلسلہ میں انہیں ٹیم میں شامل کیا گیا۔ انہوں نے بعض مینڈے بولنے اور لکھنے والے اساتذہ کی مدد سے گرانقدر خدمت کی توفیق پائی۔

معلم مصطفیٰ کروما صاحب بھی جماعت کے ایک مخلص اور فدائی ممبر ہیں۔ یہ بھی عربی زبان جانتے ہیں۔ قرآن کریم، احادیث اور دیگر عربی کتب کے حوالہ جات کو مینڈے زبان میں بیان کرنے کی مہارت رکھتے ہیں۔ نظر ثانی میں انہیں بھی شامل کر لیا گیا۔ انہوں نے بھی نہ صرف خود عربی سے بلکہ مسٹر آئی کے محمد مرحوم ہیڈ ماسٹر احمدیہ پرائمری سکول کینما اور دیگر اساتذہ جو انگریزی ترجمہ اور قرآن کریم پڑھ سکتے تھے سب کے ساتھ مل کر بعض حصوں کی نظر ثانی کرنے کی توفیق پائی۔ پھر یہ مسودہ لندن بھجوایا گیا۔

ترجمہ کرتے وقت زیادہ تر حضرت مولوی شیر علی صاحب کے انگریزی ترجمہ کو بنیاد بنایا گیا تھا۔

اس کی طباعت کے اخراجات مکرم ڈاکٹر چوہدری امتیاز احمد صاحب آف امریکہ نے ادا کئے تھے۔ ڈاکٹر صاحب کو سیرالیون میں بواجے بو کے مقام پر مجلس نصرت جہاں سکیم کے تحت چار پانچ سال خدمت انسانیت کی توفیق ملی ہے اور یہ علاقہ مینڈے زبان بولنے والوں کا گڑھ ہے۔ اس کا ابھی تک پہلا ایڈیشن ہی شائع شدہ ہے۔ اس زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کی توفیق اب تک صرف جماعت احمدیہ کے حصہ میں آئی ہے۔ جب یہ ترجمہ شائع ہوا تو سیرالیون کے میڈیا خاص طور پر ریڈیو ٹی وی (S.L.B.S) پر خبریں نشر ہوئیں۔ یہ ترجمہ سیرالیون ٹی وی پر بھی دکھایا گیا جس سے جماعت کی نیک شہرت میں اضافہ ہوا اور مینڈے زبان بولنے والے علاقوں میں تو ایک خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ جماعت کے اس تاریخی کام کو بے حد سراہا گیا اور اس ترجہ کی کاپیاں حاصل کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے لگے۔ جس کسی کو اس ترجمہ والے قرآن کی کاپی مل جاتی خوشی سے پھولا نہ سماتا اور دوسروں کو بتاتا اور دکھاتا پھرتا۔''

(الفضل انٹرنیشنل 5 مارچ 2010ء)

ہیولہ نور کا

ہیولہ نور کا مٹی کے گھر میں رہتا ہے　　میرے خیال میں قلب و نظر میں رہتا ہے
میں اس کو دیکھ کے یوں سوچنے لگوں جیسے　　خدا خود ہو کے مجسم، بشر میں رہتا ہے
وہ بولتا ہے تو ٹھہرا ہوا سمندر ہے　　نگاہِ دُوربیں گویا سفر میں رہتا ہے
دہر کے لوگ اگرچہ نہ اس کو پہچانیں　　پر اس کا تذکرہ تو بحر و بر میں رہتا ہے
حسین اس سا نہیں دہر کے حسینوں میں　　مدارِ بحث وہ لعل و گہر میں رہتا ہے
ہزار بار بھی دیکھوں اسے تو جی نہ بھرے　　دھیان میرا اسی راہ گزر میں رہتا ہے
وہ جس کی خوشبو سے مہکے ہے گلشن احمد　　نہاں وہ پھول، شجر اور ثمر میں رہتا ہے
وہ جس کی بات کی رکھتا ہے لاج رب کریم　　حصار میرا وہ زیر و زبر میں رہتا ہے
ہے ان کے واسطے وہ حضرت خضر کی طرح　　نصیب جن کا کہ، مد و جزر میں رہتا ہے
جلا کے دیپ میرے دل میں اپنی یادوں کے　　قریب یوں میرے شام و سحر میں رہتا ہے
اُٹھیں جو ہاتھ تو مانگوں دعا اسی کے لئے　　وہ میری سوچ میں اور چشمِ تر میں رہتا ہے
دعا سے اس کی ملے ہے مجھے شفاء ساجدؔ　　مسیحا بن کے وہ فکر و نظر میں رہتا ہے
جو پوچھو نام تو ان کا ہے حضرتِ مسرور　　اسی وطن میں، دلوں کے نگر میں رہتا ہے

قریشی داؤد احمد ساجد

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع : ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

صالح اور متقی اولاد کی خواہش اور اس کی تعلیم و تربیت کے بارے میں والدین کو قیمتی نصائح حضرت مسیح موعود کے نمونہ کی روشنی میں

حضرت مسیح موعود کی تربیت اولاد کے بارے میں قابل تقلید اور پُر حکمت تعلیمات

میری تو اپنی یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا (حضرت مسیح موعود)

قسط اول

محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب۔ ناظر دیوان

خدا تعالیٰ کے مامورین اور انبیاء علیہم السلام اس لئے دنیا میں آتے ہیں تا کہ لوگ ان کو قبول کریں اور اپنی زندگیوں کو ان کی لائی ہوئی تعلیم کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ اس غرض کیلئے خدا کے مامور خود بھی ان تعلیمات پر عمل کر کے ایمان لانے والوں کیلئے ایک نمونہ پیش کرتے ہیں اور اپنے ماننے والوں سے امید کرتے ہیں کہ وہ اس نمونہ کے مطابق اپنی زندگیاں بسر کریں گے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے ضروری ہے کہ انبیاء کی زندگی کے حالات کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل ہوں۔ اسی اصول کے پیش نظر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے آپ ﷺ کے بارے میں چھوٹی سے چھوٹی بات بھی احادیث میں بیان کی ہے اور یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے حالات زندگی بھی رفقاء نے جمع کئے اور آئندہ آنے والوں کے لئے زندگی کے مختلف پہلوؤں میں آپ کے نمونہ کو محفوظ کیا ہے۔

انسانی زندگی میں اولاد کی تربیت کی جو اہمیت ہے وہ ظاہر و باہر ہے اس اہمیت کے پیش نظر آج کے اس مضمون میں حضرت مسیح موعود کے فرمودات در بارہ تربیت اولاد اور خود حضور کا اپنا نمونہ پیش ہے۔ اس بارہ میں حضور نے ہمیں بہت واضح، اہم اور بنیادی ہدایات سے نوازا ہے اور خود ان پر عمل کر کے ہمارے لئے نمونہ پیش کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

''میں لوگوں کی خواہش اولاد پر تعجب کیا کرتا ہوں۔ کون جانتا ہے اولاد کیسی ہوگی۔ اگر صالح ہو تو انسان کو دنیا میں کچھ فائدہ دے سکتی ہے اور پھر مستجاب الدعوات ہو تو عاقبت میں بھی فائدہ دے سکتی ہے۔ اکثر لوگ تو سوچتے ہی نہیں کہ ان کو اولاد کی خواہش کیوں ہے اور جو سوچتے ہیں وہ اپنی خواہش کو یہاں تک محدود رکھتے ہیں کہ ہمارے مال و دولت کا وارث ہو اور دنیا میں بڑا آدمی بن جائے۔ اولاد کی خواہش صرف اس نیت سے درست ہو سکتی ہے کہ کوئی ولد صالح پیدا ہو جو بندگان خدا میں سے ہو۔ لیکن جو لوگ آپ ہی دنیا میں غرق ہوں وہ ایسی نیت کہاں سے پیدا کر سکتے ہیں۔ انسان کو چاہیے کہ خدا سے فضل مانگتا رہے تو اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 295)

نیز فرماتے ہیں کہ:

''بہت سے لوگ ہیں جو اہل و عیال کا تہیہ کرتے ہیں اور ان کے سارے ہم و غم اسی پر آ کر ختم ہو جاتے ہیں کہ ان کی اولاد ان کے بعد ان کے مال و اسباب اور جائیداد کی مالک اور جانشین ہو۔ اگر انسان اسی حد تک محدود ہے اور وہ خدا کے لئے کچھ بھی نہیں کرتا تو یہ جہنمی زندگی ہے۔ اس کو اس سے کیا فائدہ؟ جب یہ مر گیا تو پھر کیا دیکھنے آئے گا کہ اس کی جائیداد کا کون مالک ہوا ہے اور اس سے اس کو کیا آرام پہنچے گا۔ اس کا تو قصہ پاک ہو چکا اور یہ کبھی پھر دنیا میں نہیں آئے گا۔ اس لئے ایسے ہم و غم سے کیا حاصل جو دنیا میں جہنمی زندگی کا نمونہ ہے اور آخرت میں بھی عذاب دینے والا''۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 598)

اس سلسلہ میں حضور نے ایک بنیادی بات یہ بیان فرمائی ہے کہ اولاد کی اچھی تربیت کے لئے کوشش اور جدوجہد اولاد کی پیدائش سے قبل شروع ہونی چاہیے اور اولاد کے پیدا ہونے کے بعد والدین کو خود اپنے اندر ایسی مثبت تبدیلی لانی چاہیے کہ بچے ان کو اپنے لئے ایک نمونہ بنائیں۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

''انسان کو سوچنا چاہیے کہ اسے اولاد کی خواہش کیوں ہوتی ہے؟ کیوں کہ اس کو محض طبعی خواہش ہی تک محدود نہ کر دینا چاہیے کہ جیسے پیاس لگتی ہے یا بھوک لگتی ہے .... جب تک اولاد کی خواہش محض اس غرض کے لئے نہ ہو کہ وہ دیندار اور متقی ہو اور خدا تعالیٰ کی فرمانبردار ہو کر اس کے دین کی خادم بنے، بالکل فضول بلکہ ایک قسم کی معصیت اور گناہ ہے اور باقیات صالحات کی بجائے اس کا نام باقیات سیّات رکھنا جائز ہوگا۔ لیکن اگر کوئی شخص یہ کہے کہ میں صالح اور خدا ترس اور خادم دین اولاد کی خواہش کرتا ہوں، تو اس کا یہ کہنا بھی نرا ایک دعویٰ ہی دعویٰ ہوگا جب تک کہ وہ اپنی حالت میں ایک اصلاح نہ کرے۔ اگر خود فسق و فجور کی زندگی بسر کرتا ہے اور منہ سے کہتا ہے کہ میں صالح اور متقی اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو وہ اپنے اس دعویٰ میں کذّاب ہے۔ صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ وہ خود اپنی اصلاح کرے اور اپنی زندگی کو متقیانہ زندگی بناوے تب اس کی ایسی خواہش ایک نتیجہ خیز خواہش ہوگی اور ایسی اولاد حقیقت میں اس قابل ہوگی کہ اس کو باقیات صالحات کا مصداق کہیں''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 561,560)

اولاد کی خواہش ایک فطری امر ہے۔ لیکن حضور کے نزدیک دیگر جملہ فطری خواہشات اور تمناؤں کی طرح اولاد کی تمنا کو بھی خدا تعالیٰ کو خوش کرنے اور راضی کرنے کے ساتھ جوڑ دینا چاہیے اور اگر انسان اپنی اس تمنا کو خدا تعالیٰ کی رضا کے تابع لے آئے تو بعض اوقات خدا تعالیٰ معجزانہ طور پر بھی اولاد سے نواز دیتا ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت زکریا علیہ السلام کو باوجود بڑھاپے کے اللہ تعالیٰ نے اولاد سے نوازا۔ اس لئے اولاد کے طالب اگر اپنی اس فطری خواہش کو خدا کی مرضی کے تابع کر لیں تو خدا تعالیٰ ان کے ساتھ بھی یہی سلوک فرما سکتا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:

''اگر اولاد کی خواہش کرے تو اس نیت سے کرے وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔ پر نظر کر کے کرے کہ کوئی ایسا بچہ پیدا ہو جائے جو اعلاء کلمۃ (-) کا ذریعہ ہو۔ جب ایسی پاک خواہش ہو تو اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ زکریا کی طرح اولاد دے دے''۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 579)

ضمناً اس موقعہ پر یہ بیان کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جیسا کہ حضور نے بیان فرمایا ہے کہ:

''خدا تعالیٰ قادر ہے زکریا کی طرح اولاد دے دے'' حضور کا یہ فرمان فقط منہ کی باتیں نہ تھیں بلکہ خود حضور کے رفقاء کی زندگی میں یہ بات پوری ہوئی اور خدا تعالیٰ نے اپنی قدرت کے جلوے دکھائے جس طرح اس نے حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا پر اپنی قدرت کا جلوہ دکھایا تھا۔

چنانچہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے حضرت منشی عطاء محمد صاحب پٹواری کا واقعہ بیان فرمایا ہے کہ ان کی تین بیویاں تھیں اور شادیوں پر کئی سال گزرنے کے باوجود اولاد کسی سے بھی نہ ہوئی تھی۔ انہوں نے حضور کی خدمت میں خط لکھا کہ میں چاہتا ہوں کہ میری بڑی بیوی کے بطن سے لڑکا پیدا ہو۔ جواب میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضور نے دعا کی ہے اور اللہ تعالیٰ آپ کو ''فرزند ارجمند۔ صاحب اقبال خوبصورت لڑکا جس بیوی سے آپ چاہتے ہیں عطا کرے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ آپ زکریا والی توبہ کریں''۔

منشی صاحب کہتے ہیں میں ان دنوں سخت بے دین اور شرابی کبابی راشی مرتشی تھا۔ ایک احمدی بزرگ سے میں نے پوچھا کہ زکریا والی توبہ کیسی ہوتی ہے انہوں نے کہا بے دینی چھوڑ دو۔ حلال کھاؤ۔ نماز روزہ کے پابند ہو جاؤ اور (بیت) میں زیادہ آیا جایا کرو۔ وہ کہتے ہیں میں نے یہ سب چیزیں چھوڑ دیں اور نماز روزہ کا پابند ہو گیا۔ چار پانچ ماہ کا عرصہ گزرا تھا میں ایک روز گھر گیا تو اپنی بڑی بیوی کو دیکھا وہ رو رہی تھی۔ وہ کہتے ہیں میں نے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا ہے تو اس نے کہا کہ پہلے تو یہی مصیبت تھی کہ میرا بچہ نہیں ہوتا اور اسی وجہ سے آپ میری دو سوکنوں کو لے آئے اب تو بالکل ہی امید ختم ہوگئی ہے کہ میرے حیض آنا ہی بند ہو گئے ہیں۔ کہتے ہیں میں نے دائی کو بلایا کہ وہ بیوی کو دیکھے تو اس نے دیکھ کر کہا کہ میں تجھے ہاتھ بھی نہیں لگاتی نہ دوائی دوں گی کیونکہ مجھے تو لگتا ہے کہ تیرے اندر خدا بھول گیا ہے یعنی بانجھ ہونے کے باوجود تیرے پیٹ میں تو لگتا ہے کہ بچہ ہے منشی صاحب کہتے ہیں میں نے بیوی کو بتایا کہ میں نے مرزا صاحب سے دعا کرائی تھی مزید کہتے ہیں کچھ عرصہ بعد ہی حمل کے پورے آثار ظاہر ہو گئے وہ کہتے ہیں میں نے سب لوگوں کو بتانا شروع کر دیا کہ اب دیکھ لینا میرے لڑکا پیدا ہوگا اور ہوگا بھی خوبصورت لوگ میری بات پر تعجب کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر ایسا ہوا تو واقعی بڑی کرامت ہوگی۔ آخر ایک رات لڑکا پیدا ہوا اور خوبصورت بھی تھا۔ یہ لڑکا جس کا نام عبدالحق تھا جوان ہوا، بوڑھا ہوا اور ایک کامیاب کامران زندگی گزار کر بڑھاپے میں فوت ہوا۔

(ملخص از سیرت المہدی جلد اول روایت نمبر 241 صفحہ 220-221)

اسی بات کو آپ آگے چل کر یوں بیان فرماتے ہیں کہ:

''غرض اولاد کے واسطے صرف یہ خواہش ہو کہ وہ دین کی خادم ہو۔ اسی طرح بیوی کرے تا کہ اس سے کثرت سے اولاد پیدا ہو اور وہ اولاد دین کی سچی خدمت گزار ہو اور نیز جذبات نفس سے محفوظ رہے.......... اس صورت میں اگر مال بھی چھوڑتا ہے اور جائیداد بھی اولاد کے واسطے چھوڑتا ہے تو ثواب ملتا ہے لیکن اگر صرف جانشین بنانے کا خیال ہے اور اس نیت سے سب ہم وغم رکھتا ہے تو پھر گناہ ہے۔ اس قسم کے قصور اور کسریں ہوتی ہیں جن سے تاریکی میں ایمان رہتا ہے۔ لیکن جب ہر حرکت وسکون خدا ہی کے لئے ہو جاوے تو ایمان روشن ہو جاتا ہے۔ اور یہی غرض ہر مومن کی ہونی چاہیے کہ ہر کام میں اس کے خدا ہی مدنظر ہو''۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 600)

ایک دوست کو جن کا بیٹا چند روز بیمار رہ کر فوت ہو گیا تھا۔ نصیحت کرتے ہوئے حضور نے ایک عجیب نکتہ بیان فرمایا۔ فرماتے ہیں:

نیت صحیح پیدا کرنی چاہیے ورنہ اولاد ہی عبث ہے۔ دنیا میں ایک بے معنی رسم چلی آتی ہے کہ لوگ اولاد مانگتے ہیں اور پھر اولاد سے دکھ اٹھاتے ہیں۔ دیکھو حضرت نوح کا لڑکا تھا کس کام آیا؟ اصل بات یہ ہے کہ انسان جو اس قدر مرادیں مدنظر رکھتا ہے اگر اس کی حالت اللہ تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہو تو خدا اس کی مرادوں کو خود پوری کر دیتا ہے اور جو کام مرضی الٰہی کے مطابق نہ ہوں ان میں انسان کو چاہیے کہ خود خدا کے ساتھ موافقت کرے''۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 295)

دوسری بنیادی بات جو حضور کے طریق تربیت میں نمایاں نظر آتی ہے اور جس کی طرف آپ نے بار بار ہمیں توجہ دلائی ہے وہ یہ ہے کہ والدین کے لئے ضروری ہے کہ وہ باقاعدگی اور التزام کے ساتھ اپنے بچوں کے لئے دعا کرتے رہیں۔ چنانچہ فرماتے ہیں:

'' میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 562)

پھر فرماتے ہیں:

'' والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے...... میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں اوّل اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت وجلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔ دوم پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔ سوم پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 309)

حضور کس طرح اپنی اولاد کے لئے دعائیں کرتے تھے اس کا ایک نمونہ ہمیں آپ کی ان نظموں میں نظر آتا ہے جو محمود کی آمین اور بشیر احمد، شریف احمد اور مبارکہ کی آمین کے نام سے جماعت میں متعارف ہیں اور جماعتی اور انفرادی تقریبات میں پڑھی جاتی ہیں۔ محمود کی آمین میں اپنے بچوں کا ذکر کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں: ؎

سب کام تو بنائے لڑکے بھی تجھ سے پائے
سب کچھ تری عطا ہے گھر سے تو کچھ نہ لائے
تو نے ہی میرے جانی خوشیوں کے دن دکھائے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
کر ان کو نیک قسمت دے ان کو دین ودولت
کر ان کی خود حفاظت ہو ان پہ تیری رحمت
دے رشد اور ہدایت اور عمر اور عزت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
اے میرے بندہ پرور کر ان کو نیک اختر
رتبہ میں ہوں یہ برتر اور بخش تاج وافسر
تو ہے ہمارا رہبر تیرا نہیں ہے ہمسر
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
شیطاں سے دور رکھیو اپنے حضور رکھیو
جاں پر ز نور رکھیو دل پر سرور رکھیو
ان پر میں تیرے قرباں رحمت ضرور رکھیو
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
یہ تینوں تیرے بندے رکھیو نہ انکو گندے
کر ان سے دور یارب دنیا کے سارے پھندے
چنگے رہیں ہمیشہ کریو نہ ان کو مندے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
اے میرے دل کے پیارے اے مہرباں ہمارے
کر ان کے نام روشن جیسے کہ ہیں ستارے
یہ فضل کر کہ ہوویں نیکو گہر یہ سارے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
اے واحد و یگانہ اے خالق زمانہ
میری دعائیں سن لے اور عرض چاکرانہ
تیرے سپرد تینوں دیں کے قمر بنانا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
یہ تینوں تیرے چاکر ہوویں جہاں کے رہبر
یہ ہادیٔ جہاں ہوں یہ ہوویں نور یکسر
یہ مرجع شہاں ہوں یہ ہوویں مہر انور
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
اہل وقار ہوویں فخر دیار ہوویں
حق پر نثار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں
بابرگ وبار ہوویں اک سے ہزار ہوویں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

بشیر احمد، شریف احمد اور مبارکہ کی آمین میں اپنے بچوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرتے ہیں: ؎

نجات ان کو عطا کر گندگی سے
برات ان کو عطا کر بندگی سے
رہیں خوشحال اور فرخندگی سے
بچانا اے خدا! بد زندگی سے
وہ ہوں میری طرح دیں کے منادی
فسُبحان الذی اخزی الاعادی
عیاں کر ان کی پیشانی پہ اقبال
نہ آوے انکے گھر تک رعب دجّال
بچانا ان کو ہر غم سے بہر حال
نہ ہوں وہ دکھ میں اور رنجوں میں پامال
یہی امید ہے دل نے بتا دی
فسُبحان الذی اخزی الاعادی
دعا کرتا ہوں اے میرے یگانہ
نہ آوے ان پہ رنجوں کا زمانہ
نہ چھوڑیں وہ ترا یہ آستانہ
مرے مولیٰ! انہیں ہر دم بچانا
یہی امید ہے اے میرے ہادی
فسُبحان الذی اخزی الاعادی
نہ دیکھیں وہ زمانہ بے کسی کا
مصیبت کا، الم کا، بے بسی کا
یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آوے وقت میری واپسی کا
بشارت تو نے پہلے سے سنا دی
فسُبحان الذی اخزی الاعادی

تیسری بنیادی بات جو حضرت اقدس نے بیان فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ بچوں کی تربیت کے لئے بچپن سے ہی مناسب اقدام کرنے چاہئیں۔ بچپن کے زمانہ میں اولاد کی تربیت کا خیال رکھنے کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:

''دینی علوم کی تحصیل کے لئے طفولیت کا زمانہ بہت ہی مناسب اور موزوں ہے۔ جب داڑھی نکل آئی تب ضرب یضرب یاد کرنے بیٹھے تو کیا خاک ہوگا۔ طفولیت کا حافظہ تیز ہوتا ہے۔ انسانی عمر کے کسی دوسرے حصہ میں ایسا حافظہ کبھی بھی نہیں ہوتا۔ مجھے خوب یاد ہے کہ طفولیت کی بعض باتیں تو اب تک یاد ہیں لیکن پندرہ برس پہلے کی اکثر باتیں یاد نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلی عمر میں علم کے نقوش ایسے طور پر اپنی جگہ کر لیتے ہیں اور قویٰ کے نشوونما کی عمر ہونے کے باعث ایسے دلنشیں ہو جاتے ہیں کہ پھر ضائع نہیں ہو سکتے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 44)

نیز فرمایا:

''تعلیمی طریق میں اس امر کا لحاظ اور خاص توجہ چاہیے کہ دینی تعلیم ابتداء سے ہی ہو اور میری ابتداء سے یہی خواہش رہی ہے اور اب بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو پورا کرے ...... اگر (مومن) پورے طور پر اپنے بچوں کی تعلیم کی طرف توجہ نہ کریں گے تو میری بات سن رکھیں کہ ایک وقت ان کے ہاتھ سے بچے بھی جاتے رہیں گے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 45-44)

ابتدائی ایام میں دعویٰ سے قبل جب حضور اتنے مصروف نہ ہوئے تھے خود بچوں کو پڑھاتے اور تعلیم دیتے تھے چنانچہ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب اپنے بچپن اور جوانی کے حالات کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ اس زمانے کے دستور کے مطابق حضرت مسیح موعود نے ہی ان کو ابتدائی طور پر لکھنا پڑھنا سکھایا اور فارسی کی بعض کتب مثلاً تاریخ فرشتہ، گلستان، بوستان، نحو اور منطق کے ابتدائی رسالے درساً پڑھائے تھے۔ آپ بیان فرماتے ہیں کہ میں کتابیں سرہانے رکھ کر سو جایا کرتا تھا بہت محنتی نہ تھا۔ سبق سمجھ لیا کچھ یاد بھی رکھا۔ حضرت مسیح موعود میرا پہلا سبق بھی سنا کرتے تھے میں بھول بھی جاتا مگر یہ کبھی نہیں ہوا کہ پڑھنے کے متعلق مجھ سے ناراض ہوئے ہوں یا مجھے مارا ہو۔ مزید بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی ناراضگی صرف دینی معاملات میں ہوتی تھی۔

(سیرت المہدی حصہ اول روایت نمبر 186۔ سیرت حضرت مسیح موعود مولفہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی صفحہ 377)

تربیت اولاد کیلئے بچوں کے جن سے تعلقات ہوں ان پر نظر رکھنا بھی بہت ضروری امر ہے۔ حضرت اقدس اس بارہ میں فرماتے ہیں:

''اگر تم اپنے بچوں کو عیسائیوں، آریوں اور دوسروں کی صحبت سے نہیں بچاتے یا کم از کم نہیں بچانا چاہتے تو یاد رکھو کہ نہ صرف اپنے اوپر بلکہ قوم پر اور (دین حق) پر ظلم کرتے اور بہت بڑا بھاری ظلم کرتے ہو۔ اس کے یہ معنے ہیں کہ گویا تمہیں (دین حق) کیلئے کچھ غیرت نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت تمہارے دل میں نہیں''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 45)

چنانچہ حضرت اقدس نہ صرف یہ کہ اپنے بچوں کی طرف بہت توجہ فرماتے تھے تا کہ ان کی تربیت میں کسی قسم کی کمی نہ رہ جائے بلکہ ان کے دوستوں سے بھی ویسا ہی سلوک کرتے تھے۔ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی آپ کی سیرت مبارکہ کے اس پہلو پر یوں روشنی ڈالتے ہیں کہ:

''میں نے حضرت مسیح موعود کو دیکھا کہ آپ صاحبزادگان کے ساتھ کھیلنے والے بچوں کے ساتھ بھی اسی طرح کا سلوک فرمایا کرتے۔ جیسے اپنے بچوں سے شفقت فرماتے ایک روز آپ نے ہنس کر ایک واقعہ بیان فرمایا کہ فلاں لڑکا (جو آج کل افریقہ میں ملازم ہے اور ان ایام میں اپنے باپ کے ساتھ حضرت اقدس کے گھر میں رہا کرتا تھا۔ کیونکہ اس کا باپ لنگر خانہ میں کام کرتا تھا عرفانی) حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب یا شریف احمد صاحب (دونوں میں سے کسی ایک کا

واقعہ ہے عرفانی) کہہ رہا تھا کہ ہمارا باپ تو ہم کو بہت سے آم دیتا ہے۔ صاحبزادہ صاحب موصوف نے حضرت اقدس سے کہا (ان ایام میں آم آئے ہوئے تھے اور حضرت اقدس بچوں کو خود تقسیم فرما رہے تھے ۔عرفانی) حضرت اقدس بہت ہنسے اور بہت سے آم صاحبزادہ صاحب کو دیئے ۔آپ کی غرض یہ تھی کہ وہ اپنے ہم جولیوں میں اچھی طرح تقسیم کریں۔ یہ تو ان کے ہاتھ سے دلائے اور خود ان سب کو جو ساتھ ہوتے برابر حصہ دیتے اور وہ حضرت کے گھر میں ایک شاہانہ زندگی بسر کرتے۔ عام سلوک میں حضرت اقدس کو کبھی کسی سے بھی فرق نہ ہوتا۔ کھانے پینے کے لئے برابر پوری آزادی اور فراغت حاصل تھی''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 372,371 مولفہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی)

حضرت اقدس کے اپنے بچوں کے ساتھ محبت وشفقت اور ان کی بیماری کے دوران ان کے ساتھ حسن سلوک کے متعلق حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی لکھتے ہیں:

''حضرت مسیح موعود کی شفقت اور لطف اپنی اولاد کے ساتھ مخصوص نہ تھا۔ بلکہ عام طور پر تمام بچوں کے ساتھ تھا۔ جماعت کے کسی فرد کے ہاں بچہ پیدا ہوتا تو آپ بہت خوش ہوتے اور اکثر ان کے نام آپ خود تجویز فرمایا کرتے ...... مدرسہ کے غریب سے غریب طالب علم کی بیماری پر بھی آپ کا وہ جوش ہمدردی مشاہدہ کیا گیا ہے جو کہ کم لوگوں کو اپنی اولاد کے لئے بھی نصیب ہوتا ہوگا۔ آپ بار بار اضطراب سے پھرتے اور دعا مانگتے تھے اور بار بار حالات پوچھتے تھے اور اس کی صحت پر آپ کو ایسی خوشی ہوتی جیسے کسی اپنے بچہ کی صحت پر۔ ایسے بہت سے واقعات ہیں۔ عبدالکریم صاحب حیدر آبادی اور میاں عبدالرحیم خان صاحب خالد بیرسٹر ایٹ لاء اس شفقت کے اعجازی نشان ہیں''۔ (سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 386)

تربیت کے ضمن میں حضور کس طرح چھوٹی چھوٹی بات کا خیال رکھتے اور اس کی طرف توجہ فرماتے تھے اس بارے میں چند واقعات پیش ہیں:

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اپنے بچپن کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ آپ نے اپنے ساتھ کھیلنے والے لڑکے کو مرزا نظام دین صاحب کے مکان کی طرف اشارہ کرکے بتایا ''دیکھو وہ نظام دین کا مکان ہے''۔

اس پر حضور نے حضرت میاں صاحب کو فوراً ٹوک دیا اور فرمایا:

''میاں آخر وہ تمہارا چچا ہے۔ اس طرح نام نہیں لیا کرتے''۔

(سیرت المہدی جلد اول صفحہ 28 روایت نمبر 38)

یاد رہے کہ مرزا نظام دین صاحب حضور کے چچازاد بھائی تھے لیکن دعویٰ کے بعد سے جانی دشمن ہو گئے تھے اور حضور کو تنگ کرنے اور تکلیف پہنچانے میں ہمہ وقت کوشاں رہتے تھے۔

پھر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا ہی ایک واقعہ ہے۔ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آپ دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے (بیت) میں آ گئے اور حضرت اقدس کے پاس آ کر بیٹھ گئے اور اپنے لڑکپن کے باعث کسی بات کے یاد آ جانے پر دبی آواز سے کھلکھلا کر ہنس پڑے۔ حضور نے فرمایا کہ ''(بیت) میں ہنسنا نہ چاہیے''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مولفہ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صفحہ 367)

ایک اور واقعہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ کے بارے میں بیان فرماتی ہیں کہ:

جبکہ وہ ابھی بالکل چھوٹی تھیں کسی جاہل خادمہ سے ایک گالی سیکھ لی اور حضرت مسیح موعود کے سامنے دہرا دی۔ حضور نے سخت خفگی کا اظہار فرمایا اور فرمایا کہ ''اس چھوٹی عمر میں جو الفاظ زبان پر چڑھ جاتے ہیں وہ دماغ میں محفوظ بھی رہ جاتے ہیں اور بعض دفعہ انسان کی زبان پر مرتے وقت جاری ہو جاتے ہیں۔ بچے کو فضول بات ہرگز نہیں سکھانی چاہئے''۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 289-290)

آپ مزید بیان فرماتی ہیں:

''مجھے دعاؤں پر آپ کا بیحد زور دینا یاد آتا ہے۔ معلوم ہوتا تھا کہ یہ بھی آپ کے مشن کا ایک خاص اور اہم رکن ہے مجھے اکثر فرمایا کہ جب رات کو آنکھ کھلے دعا کیا کرو۔ تمہاری تہجد ہو جائے گی۔ اب تک جب کروٹ لوں آنکھ ذرا کھلے تو دعائیں اسی بچپن کی عادت کے مطابق میری زبان پر ہوتی ہیں''۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 218,217)

اپنے بچپن کے زمانہ کا تذکرہ کرتے ہوئے آپ نے تحریر فرمایا:

''جب میں چھوٹی سی لڑکی تھی تو حضرت مسیح موعود نے کئی بار فرمایا کہ میرے ایک کام کے لئے دعا کرو یاد دعا کرنا ذرا غور کرو کہاں وہ ہستی برگزیدہ عالی شان اور کہاں میں۔ مگر آپ مجھے دعا کو کہتے ہیں۔ یہ اس لئے ہوتا تھا کہ بچوں کے ذہن نشین ہو جائے کہ ہم نے بھی دعائیں کرنی ہیں اور تا دعاؤں کی عادت پڑے اور بچے جان لیں کہ اللہ کا در رحمت کھلا ہے۔ مانگو گے تو پاؤ گے۔ یہ آپ کی تربیت تھی دعا کے متعلق''۔ (تحریرات مبارکہ صفحہ 67-66)

ایک اور جگہ لکھتی ہیں:

''میں بچہ تھی بالکل چھوٹی جب بھی آپ نے مجھے کہا اور شاید کئی بار کہ جب تم آنکھ کھلے کروٹ لیتی ہو اس وقت ضرور دعا کر لیا کرو میں اٹھ نہ سکوں بیمار ہوں کچھ ہو یہ عادت میری اب تک قائم ہے۔ دعا کرتے کرتے درود پڑھتے پڑھتے نیند آ جاتی ہے پھر آنکھ کھلے تو وہی سلسلہ''۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 270)

جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے حضور بچوں کو بھی دعا کرنے کی تاکید فرمایا کرتے تھے اسی طرح حضور بچوں کی خوابوں کو بھی سنجیدگی سے سنا کرتے تھے۔ بلکہ بعض اوقات ضروری سمجھتے تو نوٹ بھی فرماتے تھے۔

چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے جلسہ سالانہ 1914ء کے خطاب میں اپنی ایک رؤیا کا ذکر فرمایا۔ جو حضور نے اپنی الہاموں کی کاپی میں نوٹ کر لی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

''جس رات کو میں نے یہ رؤیا دیکھی اسی صبح کو حضرت والد ماجد کو سنایا آپ سن کر نہایت متفکر ہوئے اور فرمایا کہ م (بیت) سے مراد تو جماعت ہوتی ہے شاید میری جماعت کے کچھ لوگ میری مخالفت کریں یہ رؤیا مجھے لکھوا دے۔ چنانچہ میں لکھواتا گیا اور آپ اپنی الہاموں کی کاپی میں لکھتے گئے۔ پہلے تاریخ لکھی پھر یہ لکھا کہ محمود کی رؤیا''۔

(برکات خلافت۔ انوار العلوم جلد 2 صفحہ 181)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے سیرت المہدی جلد اول حصہ اول صفحہ 23 روایت نمبر 30 میں اپنی ایک رؤیا حضور کی خدمت میں بیان کی تو حضور نے اس رؤیا کو توجہ سے سنا اور نوٹ کیا حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:

''حضرت مسیح موعود کی عادت تھی کہ ہر شخص کی خواب توجہ سے سنتے تھے اور بسا اوقات نوٹ بھی فرما لیتے تھے۔ چنانچہ ایک دفعہ جب ...... (بیت) کے نیچے کا راستہ دیوار کھینچ کر بند کر دیا تھا اور احمدیوں کو سخت تکلیف کا سامنا تھا اور آپ کو مجبوراً قانونی چارہ جوئی کرنی پڑی تھی۔ (اس موقعہ کے علاوہ کبھی آپ نے کسی کے خلاف خود مقدمہ دائر نہیں کیا) میں نے خواب دیکھا کہ وہ دیوار گرائی جا رہی ہے اور میں اس کے گرے ہوئے حصے کے اوپر سے گزر رہا ہوں۔ میں نے آپ کے پاس بیان کیا آپ نے بڑی توجہ سے سنا اور نوٹ کر لیا۔ اس وقت میں بالکل بچہ تھا''۔

(سیرت المہدی جلد اول صفحہ 23 روایت نمبر 30)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی ایک اور رؤیا کا بھی حضرت مسیح موعود نے یکم اپریل 1905ء کو ذکر فرمایا تھا اور وہ رؤیا حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی رؤیا کی تشریح بتائی تھی اس تاریخ کی ڈائری میں درج ہے۔ صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب نے اپنا ایک رؤیا سنایا کہ پیر منظور محمد صاحب کہتے ہیں کہ نصرت الحق پورا ہو گیا ہے۔ اور چھپ گیا ہے۔ یہ خواب صاحبزادہ میاں شریف احمد کے خواب کی تشریح ہے ۔میاں شریف احمد صاحب نے یکم اپریل 1905ء کو خواب دیکھا تھا کہ ۔قیامت آ گئی ہے اور لوگ آسمان کی طرف اڑ کر جا رہے ہیں اور دیکھا کہ ایک طرف بہشت ہے اور ایک طرف دوزخ ہے کوئی کہتا ہے کہ یہ بہشت تمہارے لئے ہے۔ مگر ابھی جانے کا حکم نہیں۔

(عرفانی)

حضرت مسیح موعود نے صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی رؤیا کی تشریح صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب کی رؤیا کو بتایا اور فرمایا کہ ''یہ قیامت نصرت الحق ہے۔ یہ براہین جلد پنجم سے مراد ہے۔ عرفانی۔ غرض آپ بچوں کے خوابوں کو محض بچے سمجھ کر نظر انداز نہ فرماتے تھے''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود جلد سوم ص 388 تا 389)

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے اپنی ایک خواب کا تذکرہ فرمایا ہے جو حضور کے استفسار پر انہوں نے حضور کی خدمت میں عرض کی اور حضور نے اپنی الہامات والی کاپی میں نوٹ کی۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 55)

اسی طرح حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ تحریر فرماتی ہیں:

خواب مجھ سے آپ اکثر پوچھتے بھی اور خود سناتی جب بھی سرسری کبھی نہیں سنا کہ بچہ کی بات ہے بلکہ بڑی توجہ فرما کر سنا اور تعبیر سنا کر دل کو خوش بھی کیا کوئی ظاہری پورا کر دینے کا پہلو ہوا تو اس کو ضرور اسی صورت میں پورا کیا۔

آپ مزید فرماتی ہیں:

''آپ نے مجھے کہا کہ ایک خاص بات ہے دعا کرو۔ رات کو دو نفل پڑھو۔ دعا کرو کہ جو معاملہ میرے دل میں ہے اس کے متعلق تم کو کچھ اشارہ ہو جائے۔ میں نے دعا کی اور اسی شب خواب دیکھا۔ آپ کو سنایا .... کہ حضرت خلیفہ اوّل مستانہ وار چھت پر بیٹھے ہیں ہاتھ میں ایک کتاب ہے کہتے ہیں اس میں وہ الہام ہیں جو میرے متعلق ہیں اور سر اٹھا کر مجھے دیکھا اور کہا میں ابوبکر ہوں۔ خواب چھپ چکا ہے آپ نے مجھے پوچھا آپ ٹہل رہے تھے۔ میں نے کہا میں نے تو مولوی صاحب کو اس طرح دیکھا ہے انہوں نے کہا کہ ''میں ابوبکر ہوں'' آپ نے ایسے الفاظ فرمائے کہ جیسے جو دعا کی تھی اسی کا جواب ہے۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 259)

حضور کا یہ طریق صرف اپنی اولاد تک محدود نہ تھا بلکہ کسی بھی بچہ کی خواب اگر آپ کے سامنے بیان کی جاتی اور اگر وہ کوئی پیغام اپنے اندر رکھتی تو حضور اسے نوٹ فرما لیتے تھے اور اس کی تعبیر فرماتے اور اگر اس کے کسی حصہ پر عمل کی ضرورت سمجھتے تو عمل بھی فرماتے۔ چنانچہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی اس ضمن میں تحریر فرماتے ہیں:

جب آپ 1905ء کے زلزلہ عظیمہ کے بعد باغ میں تشریف لے گئے۔تو مکرمی حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے بڑے لڑکے منظور صادق نے ایک رؤیا دیکھی کہ بہت سے بکرے ذبح کئے جارہے ہیں۔حضرت مسیح موعود نے اس خواب کو سنکر اپنے خاندان کے ہر فرد کی طرف سے ایک ایک بکرا ذبح کیا۔اور آپ کی اتباع میں ہر شخص نے جو مقدرت رکھتا تھا۔ہر ممبر خاندان کی طرف سے ایک ایک یا کل خاندان کی طرف سے ایک ہی بکرا ذبح کیا۔اور اس قسم کی قربانیوں سے خون کی ایک نالی جاری ہوگئی تھی۔کم از کم ایک سو بکرا ذبح ہوا ہوگا۔

حضور بچوں کی رؤیا سننے کی حکمت بیان کرتے ہوئے بعض اوقات فرماتے کہ بچوں کا نفس زکیہ ہوتا ہے اس لئے ان کی خوابیں بھی صحیح ہوتی ہیں۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مولفہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی صفحہ 387)

نیز یہ بھی فرمایا کہ:

''مومن کبھی رؤیا دیکھتا ہے اور کبھی اس کی خاطر کسی اور کو دکھاتا ہے۔ہم نے اس کی تعمیل میں 14 بکرے ذبح کرنے کا حکم دیا ہے۔سب جماعت کو کہدو کہ جس جس کو استطاعت ہے قربانی کردے''۔

(اخبار البدر/13اپریل1905ء صفحہ 2)

بعض لوگ کم عمری میں بچوں کو روزہ رکھوا دیتے ہیں اس بارہ میں بھی حضرت نواب مبارکہ بیگم نے ایک واقعہ بیان کیا ہے کہ:

قبل بلوغت کم عمری میں آپ روزہ رکھوانا پسند نہ فرماتے تھے بس ایک آدھ رکھ لیا کافی ہے۔ایک بار پھر آپ نے روزہ رکھ لیا اور آکر حضور کو بتایا کہ آج میرا روزہ پھر ہے آپ حجرہ میں تشریف رکھتے تھے آپ نے مجھے پان دیا کہ لو پان کھالو تم کمزور ہو ابھی روزہ نہیں رکھنا توڑ ڈالو روزہ۔میں نے پان تو کھا لیا مگر آپ سے کہا کہ صالحہ (چھوٹے ماموں جان حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی اہلیہ) نے بھی رکھا ہے ان کا بھی تڑوادیں فرمایا بلاؤ اس کو بھی۔میں بلالائی۔وہ آئیں تو ان کو بھی پان دیا اور فرمایا لو یہ کھالو تمہارا روزہ نہیں ہے۔میری عمر اس وقت دس سال کی ہوگی۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 212-213)

حضور بچوں کی تربیت کے لئے ایسے واقعات بھی بیان فرمایا کرتے تھے جن سے بچوں پر اچھا اثر پڑے چنانچہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ تحریر فرماتی ہیں:

''آپ وقت فرصت بزرگوں کے واقعات اور ایسی باتیں سناتے جن سے دل پر بہت اچھا اثر ہوتا میرے بھائیوں کو خاص طور پر فرماتے تھے کہ نماز مغرب اور عشاء کے بعد باہر نہیں پھرنا۔گھر پر رہو۔اگر باہر دیر ہوجائے تو اس کو ناپسند فرماتے۔حضرت چھوٹے بھائی صاحب پر میں نے ایک بار کافی خفا ہوتے دیکھا کہ تم شام کے بعد باہر کیوں پھرے''۔

ایک لڑکی کی کچھ عورتوں نے شکایت کی تھی کہ یہ کھڑکی میں سے باہر گلی میں جھانکتی رہتی ہے آپ نے اس کو بلا کر خفگی کا اظہار کیا اور کہا کہ تمہاری سزا ہے کہ اب میری لڑکی تم سے نہیں کھیلے گی۔نہ بات کرے گی۔مجھے بھی بلا کر کہا کہ اب اس سے نہ بولنا وہ بہت روئی دھوئی توبہ کی آپ کے حضور میں تو آپ نے دو چار روز کے بعد مجھے بلا کر کہا کہ اب تم اس کے ساتھ بات کرسکتی ہو۔

ایک اور شکایت سن کر اس کو تو آپ نے بہت لمبی نصیحت کی تھی ...... آپ نے فرمایا عورت کی عصمت وعزت بہت نازک چیز ہے موتی کی آب جاتی رہتی ہے تو اس کی وہ قیمت نہیں رہتی جو صاف و شفاف در ناسفتہ کی ہوتی ہے۔اپنی عصمت کی حفاظت عورت کو کرنا بہت ضروری ہے ...... نیز آپ فرماتی ہیں: عام شکایت یا کسی خادم خادمہ کی چوری وغیرہ کی بات سنتے تو کہنے والے کو ٹوک دیتے میرے دل پر اتنا اثر تھا اس آپ کے طرز عمل کا۔کئی بار پرانی غیر احمدی خادماؤں کو کچھ بغیر پوچھے چیز اٹھاتے دیکھا تو کبھی نہ شکایت کی۔نہ کسی کو بتایا بلکہ خود شرم آتی تھی کہ یہ بات کہنے کی نہیں۔پھر تو سب وہ لوگ بھی درست ہو گئے ہمارے دیکھتے دیکھتے۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 288-289)

حضرت مسیح موعود بچوں کو بظاہر چھوٹی چھوٹی باتوں کی طرف بھی ہمیشہ توجہ دلاتے رہتے تھے چنانچہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ وہ اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد مرحوم قینچی سے کھیل رہے تھے۔میں نے قینچی کی نوک مبارک احمد کی طرف کر رکھی تھی۔حضور نے دیکھ لیا اور فرمایا۔کبھی کوئی تیز چیز قینچی، چھری یا چاقو اس کے تیز رخ سے کسی کو نہ پکڑاؤ اچانک کسی کو لگ سکتی ہے۔کسی کی آنکھ میں لگ جائے کوئی نقصان پہنچے تو اپنے دل میں بھی ہمیشہ پچھتاوا رہے گا اور دوسرے کو تکلیف پہنچے گی۔پھر اس بات سے بھی آپ ہمیشہ روکتے تھے کہ کبھی کوئی ڈھیلا پتھر وغیرہ کسی کی جانب نہ پھینکو۔کسی کے لگ جائے یا آنکھ پھوٹ جائے یا سر پھٹ جائے۔اس کا ہمیشہ خیال رہتا تھا اور ہمیشہ بچوں کو اس پر روکتے تھے۔میں اور مبارک احمد آپ کے پاس ہی پلنگ پر بیٹھے کھیل کھیل میں ایک دوسرے کو ٹانگیں مار رہے تھے۔لڑائی نہیں تھی کیونکہ ہم دونوں کا آپس میں بہت پیار تھا۔فرمایا۔کشتی کرو بیشک، کھیلو مگر (میری طرف خصوصاً دیکھ کر کہا) لڑکیوں کے بدن کا ایک حصہ ایسا نازک ہوتا ہے کہ ذرا سخت چوٹ لگ جائے تو موت کا ڈر ہوتا ہے۔تم دونوں کھیلو مگر خیال رکھو کہ کسی نازک جگہ کسی کو چوٹ نہ آئے۔

(تحریرات مبارکہ صفحہ 265)

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی مذکورہ بالا روایات سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح بظاہر چھوٹی باتوں پر بھی نظر رکھتے آپ بچوں کی سرگرمیوں اور کھیل کود پر بھی نظر رکھتے اور حسب موقعہ نصیحت فرماتے تھے۔ایسا ہی ایک اور واقعہ حضرت مولوی خیر الدین سیکھوانی صاحب نے بیان کیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ بسا اوقات ایسا بھی ہوتا تھا کہ ایسی باتیں جن کو بچے تو کیا بڑے بھی برا یا غیر اخلاقی نہیں سمجھتے تھے اور ان سے خود کو بچانے کی کوشش نہیں کرتے اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بچے بھی اپنے بڑوں کی نقل میں ایسی باتوں کے مرتکب ہو جاتے تھے۔حضور ان کی طرف بھی توجہ دلاتے رہتے تھے۔

آپ بیان فرماتے ہیں:

''ایک مرتبہ آپ برائے سیر ...... نکلے ...... واپسی کے وقت راستہ کے ایک کنارے پر ایک درخت کیکر گرا ہوا تھا۔کسی (رفیق) نے مسواکوں کے لئے اس درخت سے کاٹ کر لوگوں میں مسواکیں تقسیم کردیں.......اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ میں بھی کسی نے مسواک دے دی۔(اس وقت حضرت خلیفہ ثانی بچے تھے......) غرض جب ان کے ہاتھ میں مسواک آئی تو آپ نے بے تکلف حضرت صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ابا مسواک۔آپ خاموش رہے۔جب دوبارہ سہ بارہ کہا تو حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ مسواک کس کی اجازت سے لی گئی ہے۔حضور کا یہ فرمانا تھا کہ سب نے اپنے ہاتھوں سے مسواکیں پھینک دیں''۔

(الحکم 21-28 مئی 1934ء صفحہ 24)

مذکورہ بالا واقعہ سے حضور کی سیرت کے دو پہلوؤں پر روشنی پڑتی ہے۔حضور کی تربیت کا انداز یہ نہیں تھا کہ ہر وقت روک ٹوک کی جائے یا پیچھے پڑا جائے۔چنانچہ حضور کی نظروں کے سامنے حضور کے (رفقاء) گرے ہوئے کیکر کی مسواکیں استعمال کرتے رہے حضور نے منع نہیں فرمایا۔بلکہ جب حضرت صاحبزادہ صاحب نے حضور کی خدمت میں مسواکیں پیش کیں تب بھی حضور خاموش رہے لیکن مسواک قبول نہ فرمائی۔مگر جب صاحبزادہ صاحب نے اصرار کے ساتھ دوبارہ مسواک پیش کی تو بچے کی اور اپنے رفقاء کی تربیت کے لحاظ سے حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ مسواک کس کی اجازت سے لی گئی ہے؟

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے ایک واقعہ بیان کیا ہے۔آپ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میاں یعنی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب دالان کے دروازے بند کر کے چڑیاں پکڑ رہے تھے۔حضرت صاحب نے جمعہ کی نماز کے لئے باہر جاتے ہوئے دیکھا تو فرمایا:

''میاں گھر کی چڑیاں نہیں پکڑا کرتے جس میں رحم نہیں اس میں ایمان نہیں''۔

(سیرت المہدی جلد اول صفحہ 176 روایت نمبر 198)

حضرت مولوی عبد الکریم صاحب بیان فرماتے ہیں:

''جاڑے کا موسم تھا۔محمود نے جو اس وقت بچہ تھا آپ کی واسکٹ کی جیب میں ایک بڑی اینٹ ڈال دی۔آپ جب لیٹیں وہ اینٹ چبھے۔میں موجود تھا۔آپ حامد علی سے فرماتے ہیں حامد علی چند روز سے ہماری پسلی میں درد ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز چبھتی ہے۔وہ حیران ہوا اور آپ کے جسد مبارک پر ہاتھ پھیرنے لگا۔آخر اس کا ہاتھ اینٹ سے جالگا۔جھٹ جیب سے نکال لی اور عرض کیا یہ اینٹ تھی جو آپ کو چبھتی تھی۔مسکرا کر فرمایا:

''اوہو چند روز ہوئے محمود نے میری جیب میں اینٹ ڈالی تھی اور کہا تھا اسے نکالنا نہیں میں اس سے کھیلوں گا''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود مؤلفہ عبد الکریم سیالکوٹی صاحب صفحہ 82,81 طبع دوم)

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب اس واقعہ کو لکھتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہ آپ کی شفقت پدری کا نمونہ اور بچہ کی دلداری کا کس قدر خیال کرنا ہے۔یہ بات بھی درست ہے لیکن میری رائے میں شفقت اور دلداری سے زیادہ یہ بچے کی تربیت کا ایک طریق ہے کہ کس طرح ایک چھوٹے سے بچے نے جو ایک امانت آپ کے پاس رکھوائی تھی اس کی پوری پاسداری کی جائے۔تاکہ بچہ اس نمونہ کو اپنی زندگی میں اپنائے۔

چنانچہ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی جو حضور کے خاص دوستوں اور عاشقوں میں سے تھے، کے بیان فرمودہ ایک واقعہ سے اس استدلال کی تائید ہوتی ہے اور یہ واقعہ بھی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب سے ہی تعلق رکھتا ہے۔حضرت منشی صاحب بیان فرماتے ہیں:

''ایک دفعہ حضرت مسیح موعود لیٹے ہوئے تھے اور سید فضل شاہ صاحب مرحوم حضور کے پیر داب رہے تھے کہ شاہ صاحب نے اشارہ کر کے مجھے کہا کہ یہاں پر جیب میں کوئی سخت چیز پڑی ہے۔میں نے ہاتھ ڈال کر نکالی تو حضور کی آنکھ کھل گئی۔آدھی ٹوٹی گھڑے کی ایک چپنی اور دو ایک ٹھیکرے تھے، میں پھینکنے لگا تو حضور نے فرمایا: یہ میاں محمود نے کھیلتے کھیلتے میری جیب میں ڈال دیئے ہیں۔آپ پھینکیں نہیں میری جیب ہی میں ڈال دیں کیونکہ میاں نے ہمیں امین سمجھ کر اپنے کھیلنے کی چیز رکھی ہے وہ مانگیں گے تو ہم کہاں سے دیں گے؟

(رفقاء احمد جلد چہارم صفحہ 169 روایت نمبر 55 طبع جدید)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106929 میں معشوق علی بلوچ

ولد محمد علی بلوچ قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت 1996ء ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت Health T مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔معشوق علی بلوچ گواہ شد نمبر 1 علی غلام ولد محمد علی بلوچ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد بلوز ولد نبی احمد بلوچ

مسل نمبر 106930 میں وسیم احمد

ولد محمد جمیل قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 106931 میں مجاہد احمد

ولد ظہور احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مجاہد احمد گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 106932 میں جمیل احمد

ولد محمد ابراہیم قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1,500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 علی غلام عاجز گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود

مسل نمبر 106933 میں خادم حسین

ولد محمد یحیٰ قوم کھوسہ پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد فارم ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/48000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خادم حسین گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 علی غلام

مسل نمبر 106934 میں اسماعیل احمد بلوچ

ولد محمد ابراہیم بلوچ قوم کھوسہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میر پور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1,500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسماعیل احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد

مسل نمبر 106935 میں فراز احمد

ولد شاہد نذیر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فراز احمد گواہ شد نمبر 1 حمید احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 106936 میں طاہر حسین

ولد محمد حسین قوم کھوسہ پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50,000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر حسین گواہ شد نمبر 1 راشد احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ

مسل نمبر 106937 میں محمد عثمان

ولد ماٹھینہ قوم ...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد عثمان گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد نگری

مسل نمبر 106938 میں توقیر احمد بلوچ

ولد بشیر احمد بلوچ قوم کھوسہ پیشہ زراعت عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Goats Shared 1/2 9 pice -/50,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔توقیر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ

مسل نمبر 106939 میں شریف احمد

ولد بشیر احمد قوم کھوسہ پیشہ زراعت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیت-/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/40,000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔شریف احمد گواہ شد نمبر 1 راشد احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ

مسل نمبر 106940 میں راشد احمد

ولد غلام رسول قوم کھوسہ پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Goats 2 pice 10,000/-۔اس وقت مجھے مبلغ-/8000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشد احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ

مسل نمبر 106941 میں لقمان احمد

ولد عبدالغفور قوم کھوسہ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد نگری

مسل نمبر 106942 میں بشارت احمد

ولد مبارک احمد قوم کھوسہ پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/40,000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا

رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشارت احمد گواہ شدنمبر1 مبشراحمد بلوچ گواہ شدنمبر2 طاہراحمد بلوچ

مسل نمبر 106943 میں عارف احمد

ولد محمد امین بلوچ قوم کھوسہ پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عارف احمد گواہ شدنمبر1 ذاکر حسین گواہ شدنمبر2 طاہراحمد بلوچ

مسل نمبر 106944 میں مبشر احمد

ولد مبارک احمد قوم کھوسہ پیشہ زراعت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیت -/35000 روپے (2)-/Goats Shared 1/2 5 pice 20,000 اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشراحمد گواہ شدنمبر1 طاہرحسین بلوچ گواہ شدنمبر2 طاہراحمد بلوچ

مسل نمبر 106945 میں محمد کریم رانا

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع حیدر آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مشترکہ مکان 1350 SQR FT واقع کنزی مالیت -/800,000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد کریم رانا گواہ شدنمبر1 چوہدری نسیم احمد گواہ شدنمبر2 مبارک احمد سندھو

مسل نمبر 106946 میں سلمان احمد

ولد محمد رمضان قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Khoski ضلع بدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سلمان احمد گواہ شد نمبر1 ارشاداحمد عادل گواہ شدنمبر2 لقمان احمد

مسل نمبر 106947 میں محمد حنیف

ولد غلام مصطفیٰ بلوچ قوم...... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپورخاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)Buffaloe ایک عدد مالیت-/50,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/24000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حنیف گواہ شدنمبر1 راشداحمد عقیل گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر شمیم احمد طاہر

مسل نمبر 106948 میں محمد عاصم

ولد چوہدری محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عاصم گواہ شدنمبر1 زبیر محمود احمد ولد چوہدری محمود احمد گواہ شدنمبر2 راشداحمد عقیل ولد چوہدری سعید احمد

مسل نمبر 106949 میں احسان احمد

ولد صفدر علی قوم گھمن پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپورخاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسان احمد گواہ شدنمبر1 زبیر محمود ولد چوہدری محمود احمد گواہ شدنمبر2 راشد احمد عقیل ولد چوہدری سعید احمد

مسل نمبر 106950 میں منیرہ رفعت

بنت عبدالغفور قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منیرہ رفعت گواہ شدنمبر1 عبدالغفور ولد نورمحمد گواہ شدنمبر2 طاہراحمد ولد نورمحمد

مسل نمبر 106951 میں خالدہ اکرم

زوجہ محمد اکرم بلوچ قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-12-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ-/750 روپے (2) گائے ایک عدد مالیت -/50,000 روپے (3)Calf ایک عدد مالیت-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/10,000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ اکرم گواہ شدنمبر1 محمد اکرم بلوچ گواہ شدنمبر2 طاہراحمد بلوچ

مسل نمبر 106952 میں حافظ محمود ثانی

ولد طاہراحمد بلوچ قوم کھوسہ پیشہ طالبعلم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حافظ محمود ثانی گواہ شد نمبر1 ثاقب احمد بلوچ گواہ شدنمبر2 طاہراحمد بلوچ

مسل نمبر 106953 میں ولید احمد

ولد نعیم احمد بلوچ قوم کھوسہ پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) بکریاں 2عدد مالیت-/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/3000 سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ولید احمد گواہ شدنمبر1 شریف احمد بلوچ گواہ شدنمبر2 طاہراحمد بلوچ

مسل نمبر 106954 میں مقصودہ اعجاز بلوچ

ولد اعجاز احمد بلوچ قوم کھوسہ پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)Gold Nose Pin مالیت-/1000 روپے (2)Silver Earings1Tola مالیت-/700 روپے (3) بکری ایک عدد مالیت-/4000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پرحصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مقصودہ اعجاز بلوچ گواہ شد نمبر1 اعجاز احمد بلوچ گواہ شدنمبر2 طاہراحمد بلوچ

مسل نمبر 106955 میں اسلام احمد

ولد میاں بشیر احمد قوم ...... پیشہ زراعت عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 137/9-L ضلع ساہیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان واقع تاج پورہ لاہور مالیت-/1500,000 روپے (2) زرعی زمین 3 کنال واقع چک 137/9-L مالیت-/300,000 روپے (3)Land(Government) 24 ACRe اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت زرعی زمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت

حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔اسلام احمد گواہ شد نمبر 1 عاطف لطیف ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد اقبال

مسل نمبر 106956 میں تنویر بشریٰ

زوجہ شاہ محمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری 9.5 گرام مالیت -/26500 روپے (2) بنک ڈپازٹ مالیت -/10,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت پرافٹ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔تنویر بشریٰ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد ولد چوہدری پیر محمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد ملک عزیز احمد

مسل نمبر 106957 میں اشتیاق احمد

ولد مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5580 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اشتیاق احمد گواہ شد نمبر 1 احمد نقاش بھٹی ولد محمد اشفاق گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ثاقب ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 106958 میں دردانہ نصیر

بنت نصیر محمد قوم لڑکا پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (Nose Pin(1 مالیت -/1000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔دردانہ نصیر گواہ شد نمبر 1 حسیب احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر محمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 106959 میں نائلہ آفتاب

ولد شیخ آفتاب احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری 2.5 تولہ مالیت -/60,000 روپے (2) بانڈز مالیت -/50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ آفتاب گواہ شد نمبر 1 شیخ آفتاب احمد ولد شیخ عزیز احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم ولد ایم فضل کریم

مسل نمبر 106960 میں قراۃ العین

بنت مقبول احمد قوم جٹ سندھو پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔قراۃ العین گواہ شد نمبر 1 کمال دین ولد جمال دین گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 106961 میں ظفر احمد

ولد احمد شیر زرگر قوم بھٹی پیشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6,875 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ظفر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد

مسل نمبر 106962 میں نوشابہ شفیق

بنت شفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نوشابہ شفیق گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد شفیق احمد گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 106963 میں ثناء شفیق

بنت شفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ثناء شفیق گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد شفیق احمد گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد بشیر احمد

مسل نمبر 106964 میں فوزیہ

بنت لطیف احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔فوزیہ گواہ شد نمبر 1 سلیم اکبر ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 طیب احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 106965 میں افضل بیگم

زوجہ رستم علی قوم کمبوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت -/43300 روپے (2) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/1500 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔افضل بیگم گواہ شد نمبر 1 شاہد عقیل ولد رستم علی گواہ شد نمبر 2 فہد عدیل ولد رستم علی

مسل نمبر 106966 میں تنویر احمد باجوہ

ولد منیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6,290 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تنویر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 106967 میں انمول کرن

بنت امین احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2.40 گرام مالیت -/9000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انمول کرن گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد نعیم ولد غلام علی خان گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 106968 میں ارشاد بیگم

زوجہ سمیع اللہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے (2) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت -/160,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ ولد میاں عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد غلام علی

مسل نمبر 106969 میں صائمہ تنویر

زوجہ تنویر احمد باری قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے (2) جیولری 2 تولہ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ صائمہ تنویر گواہ شدنمبر 1 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق گواہ شدنمبر 2 عبدالباری عابد ولد عبدالوہاب

مسل نمبر 106970 میں سلطان احمد

ولد رحمت علی قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زیر تعمیر مکان 5 مرلہ واقع ربوہ مالیت -/3500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400,000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ سلطان احمد گواہ شدنمبر 1 رحمت علی ولد محمد شریف گواہ شدنمبر 2 ریحان احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر 106971 میں باسمہ کنول

بنت سلطان احمد قوم ججہ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 0.5 تولہ مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ باسمہ کنول گواہ شدنمبر 1 رحمت علی ولد محمد شریف گواہ شدنمبر 2 ریحان احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر 106972 میں ثمینہ سلطان

زوجہ سلطان احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت -/400,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/40,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ثمینہ سلطان گواہ شدنمبر 1 رحمت علی ولد محمد شریف گواہ شدنمبر 2 ریحان احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر 106973 میں خالدہ پروین

بنت گلزار احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 مبشر طاہر ولد گلزار احمد گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 106974 میں حمید اللہ قریشی

ولد ہدایت اللہ قریشی قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ مالیت -/35,00,000 روپے (2) کار مبلغ -/400,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17,200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید اللہ قریشی گواہ شدنمبر 1 طاہر نعیم ولد نور الٰہی بشیر گواہ شدنمبر 2 کلیم گلزار شاہ ولد سید رشید ارشد

مسل نمبر 106975 میں ممتاز احمد رفیق

ولد ناصر احمد قوم ...... پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین دریا پار 3 کنال مالیت -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ممتاز احمد رفیق گواہ شدنمبر 1 شفقت اللہ ہمایوں ولد ممتاز احمد رفیق گواہ شدنمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد صوفی عنایت اللہ

مسل نمبر 106976 میں بشریٰ حمید

زوجہ حمید اللہ قریشی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین 56 Acres واقع چک TDA /284 مالیت...... (2) Compound 2 Kanals Chak 284/ TDA مالیت -/300,000 روپے (3) حق مہر مبلغ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ -/700,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ حمید گواہ شدنمبر 1 طاہر نعیم ولد نور الٰہی بشیر گواہ شدنمبر 2 کلیم گلزار شاہ ولد سید رشید ارشد

مسل نمبر 106977 میں غلام بی بی

زوجہ مبارک علی قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام بی بی گواہ شدنمبر 1 منیر احمد ولد مبارک علی ونیس گواہ شدنمبر 2 مدثر احمد ولد مبارک علی ونیس

مسل نمبر 106978 میں عتیق احمد

ولد عبدالحمید قوم گل پیشہ ڈرائیور عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق احمد گواہ شدنمبر 1 شکیل احمد ولد عبدالحمید گواہ شدنمبر 2 عبدالحمید ولد عالم دین

مسل نمبر 106979 میں ندیم احمد شاہد

ولد سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت Draftsm مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد شاہد ولد رفیق احمد گواہ شدنمبر 2 محمد اظہر ولد محمد اشرف

مسل نمبر 106980 میں ملیحہ احمد

ولد شیخ تنویر احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت -/45000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ملیحہ احمد گواہ شدنمبر 1 مرزا الیاس احمد وقار ولد مرزا مختار احمد گواہ شدنمبر 2 شیخ تنویر احمد ولد شیخ منیر احمد

مسل نمبر 106981 میں قراۃ العین

بنت شیخ تنویر احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 0.5 تولہ مالیت -/22500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ قراۃ العین گواہ شدنمبر 1 مرزا الیاس احمد وقار ولد مرزا مختار احمد گواہ شدنمبر 2 شیخ تنویر احمد ولد شیخ منیر احمد

ہمیں آپ کی ضرورت ہے

کیا آپ سمجھتے ہیں کہ
- آپ کی آواز اچھی ہے اور لوگ اسے سن کر محظوظ ہوں گے!
- آپ ایک اچھا بیانیہ انداز گفتگو رکھتے ہیں اور پس پردہ آواز کیلئے آپ کا لہجہ اور زیرو بم مناسب ہے!
- آپ ایک اچھے لکھنے والے ہیں اور آپ کی تحریر سے ہم فائدہ اٹھا سکتے ہیں!
- آپ ایک اچھے مقرر ہیں اور آپ میں کسی بھی پروگرام کا میزبان بننے کی صلاحیت ہے!
- آپ ایک اچھے گرافکس ڈیزائنر ہیں اور آپ کی تخلیقی صلاحیتیں ہمارے گرافکس کو عمدہ اور خوبصورت کرسکتی ہیں!
- آپ ایک ویڈیو ایڈیٹر ہیں اور آپ کی صلاحیتیں ہمارے ایڈیٹنگ کے کام میں مدد کرسکتی ہیں!
- آپ الیکٹرونکس انجینئر ہیں اور اپنے شعبے میں ہمیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں!
- آپ ایک عمدہ کیمرہ مین ہیں اور ہمارے لئے کام کرسکتے ہیں!
- آپ ہمارے پاس آئیں اپنی عمدہ صلاحیتوں کی آزمائش کیلئے ہمیں آپ کی رضا کارانہ خدمات کی ضرورت ہے۔ جو وقت آپ دینا چاہیں اور جو کام بھی آپ کرنا چاہیں ہم آپ کو موقعہ دیں گے۔

فوری رابطہ کریں۔

فون: 212281 476 92+

pakistan@mta.tv

- براہ کرم مندرجہ ذیل فارم کی فوٹو کاپی کروا کر پُر کرکے اپنے صدر حلقہ/امیر کی تصدیق کے ساتھ بھجوادیا جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اشاعت برائے ایم۔ٹی۔اے ربوہ)

کوائف فارم برائے رضاکاران
ایم ٹی اے انٹرنیشنل پاکستان سٹوڈیوز

نام ____________________

ولدیت/زوجیت ____________________

تعلیم ____________________

مجلس/جماعت ____________________

مکمل پتہ ____________________

ٹیلیفون نمبر گھر [ ] آفس [ ] موبائل [ ]

فیکس نمبر [ ] ای میل [ ]

شعبہ (متعلقہ شعبہ کے سامنے ✓ نشان لگائیں)

اسکرپٹ رائٹنگ اردو [ ] پنجابی [ ] سرائیکی [ ] سندھی [ ] پشتو [ ] انگریزی [ ]

آڈیو انجینئرنگ [ ] تجربہ [ ]

ویڈیو انجینئرنگ [ ] تجربہ [ ]

لائٹنگ [ ] تجربہ [ ]

سیٹ ڈیزائننگ [ ] تجربہ [ ]

کمنٹری [ ] تجربہ [ ]

ایڈیٹنگ [ ] تجربہ [ ]

(آن لائن/نان لینئر) کمپیوٹر گرافکس [ ] تجربہ [ ]

کوئی دوسرا شعبہ جو اوپر شامل نہیں تجربہ [ ]

آپ اپنی خدمات کس طریق پر ایم ٹی اے کو دے سکتے ہیں، (اپنی جماعت میں رہ کر یا ربوہ آکر)

[ ]

خدمات کا عرصہ اور نوعیت [ ]

دستخط و تصدیق امیر جماعت/صدر جماعت

دستخط مع تاریخ

خدمتِ خلق کی تحریک

12 ستمبر 2003ء کو نویں شرط بیعت کی تشریح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ حسب توفیق انفرادی طور پر خدمت خلق کرتی ہے اور اپنے عہد بیعت کو نبھاتی ہے۔ پھر فرمایا:۔

جماعتی سطح پر یہ خدمت انسانیت حسب توفیق ہو رہی ہے، مخلصین جماعت کو خدمت خلق کی غرض سے اللہ تعالیٰ توفیق دیتا ہے، وہ بڑی بڑی رقوم بھی دیتے ہیں جن سے خدمت انسانیت کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے افریقہ میں بھی اور ربوہ اور قادیان میں بھی واقفین ڈاکٹر اور اساتذہ خدمت بجالا رہے ہیں۔ لیکن میں ہر احمدی ڈاکٹر، ہر احمدی ٹیچر اور ہر احمدی وکیل اور ہر وہ احمدی جو اپنے پیشے کے لحاظ سے کسی بھی رنگ میں خدمت انسانیت کرسکتا ہے، غریبوں اور ضرورت مندوں کے کام آسکتا ہے، ان سے یہ کہتا ہوں کہ وہ ضرور غریبوں اور ضرورتمندوں کے کام آنے کی کوشش کریں۔ تو اللہ تعالیٰ آپ کے اموال ونفوس میں پہلے سے بڑھ کر برکت عطا فرمائے گا انشاء اللہ اگر آپ سب اس نیت سے یہ خدمت سرانجام دے رہے ہوں کہ ہم نے زمانے کے امام کے ساتھ ایک عہد بیعت باندھا ہے جس کو پورا کرنا ہم پر فرض ہے تو پھر دیکھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کی کس قدر بارش ہوتی ہے جس کو آپ سنبھال نہیں سکیں گے‘‘۔

(الفضل 13 جنوری 2004ء)

ڈیلیوری کیس کیلئے خواتین اپنے شوہر کا شناختی کارڈ ہمراہ لائیں

وزارت داخلہ نے ہسپتال میں زچہ بچہ کی حفاظت کیلئے ملک بھر کے سرکاری/نیم سرکاری اور تمام پرائیویٹ ہسپتالوں میں ڈیلیوری کیس کیلئے شوہر کے شناختی کارڈ کو لازمی قرار دیتے ہوئے ہدایت جاری کی ہے کہ زچہ کے ہسپتال میں داخلہ سے قبل شوہر کا شناختی کارڈ اور غیر ملکی خاتون اپنے پاسپورٹ کی نقول جمع کروائے۔

درخواست کی جاتی ہے کہ ایسی تمام خواتین جو ڈیلیوری کیس کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں وہ اپنے شوہر کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆......☆......☆

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ ربوہ میں

عربی اور انگریزی کے کورسز

وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام عربی اور انگریزی بول چال کے مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جارہا ہے۔ واقفین اور واقفات نو مورخہ 12 ستمبر 2011ء کو عصر تا مغرب انسٹیٹیوٹ واقع بیت نصرت دارالرحمت وسطی تشریف لائیں اور داخلہ فارم حاصل کرلیں۔

عربی لیول 2

(کلاس ہفتم تک کے واقفین و واقفات نو)

انگریزی لیول 3

(صرف انگریزی لیول 2 پاس کرنے والی طالبات کیلئے)

سیکرٹریان وقف نو محلہ جات اور والدین سے درخواست ہے کہ عربی کورس کیلئے بچوں کو تیار کریں کیونکہ عربی زبان قرآن کریم اور دینی تعلیمات کیلئے لازمی ہے۔مزید تفصیلات کیلئے عصر تا مغرب اس فون نمبر پر رابطہ فرمائیں۔

047-6011966

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ ربوہ)

گمشدہ سائیکل

مکرم منشاء مسیح صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

8 ستمبر 2011ء کو فضل عمر ہسپتال کے سامنے سے کوئی شخص غلطی سے میرا سائیکل لے گیا ہے۔ براہ مہربانی دفتر پہنچادیں۔

فون نمبر: 6213029

خبریں

دہشت گردی کے خلاف جنگ، پاک امریکا تعاون خوش آئند ہے

پاکستان میں تعینات امریکی سفیر کیمرون منٹر کا کہنا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان اور امریکا کے درمیان تعاون خوش آئند اقدام ہے اور اسے جاری رہنا چاہئے۔ ہمارے درمیان تعلقات موجود ہیں اور رہیں گے اور میں پر امید ہوں کہ آنے والے برسوں میں ہم بہت زیادہ پیشرفت کریں گے۔

ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی ویڈیو ٹیلی فونک کانفرنس

ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے پاکستان کی سیاسی تاریخ میں پہلی وڈیو ٹیلی فونک کانفرنس کی جس میں انہوں نے حالیہ سیاسی اتار چڑھاؤ پر کھل کر تبصرے کئے اور ایم کیو ایم کے کارکنان کو آئندہ آنے والے سیاسی عوامل کے حوالے سے ہدایات دیں۔

ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیاں 20 فیصد گیس درآمد کیا کریں گی

آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی نے ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیوں کیلئے یہ بات لازمی قرار دے دی ہے کہ وہ ملک کے اندر جتنی بھی مائع پٹرولیم گیس فروخت کریں گی اس کا 20 فیصد حصہ وہ لازمی طور پر درآمد کیا کریں گے اب اس طرح سے ملک کے اندر ایل پی جی کی قلت پہ قابو پایا جائے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12 ستمبر

طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	5:48
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:21

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

اگر آپ بلڈ پریشر کے مریض ہیں تو
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

FR-10